

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو اکہتر

جیوسیاست کی شطرنج: ویٹیکن، اشتراکیت، اور عالمی تسلط کی جستجو

Jeff Pippenger

2024-04-01

کتاب *Keys of This Blood: The Struggle for World Dominion Between Pope John Paul West*
II, Mikhail Gorbachev, and the Capitalist West* 1990 میں شائع ہوئی۔ مارٹن بیسویں صدی کے آخری نصف میں عالمی سیاست اور سفارت کاری میں پوپ جان پال دوم کے کردار کو ایک تغیر آفرین شخصیت کے طور پر جانچتا ہے۔ وہ مشرقی یورپ میں اشتراکیت کے انہدام میں پوپ کے کردار پر بحث کرتا ہے۔ یہ کتاب اُن محرکات کے بارے میں ایک کیتھولک نقطہ نظر پیش کرتی ہے جنہوں نے 1989 میں، وقتِ آخر پر، دانی ایل گیارہ کی چالیسویں آیت کی تکمیل کو واقع کیا۔

مارٹن میخائل گورباچوف کی قیادت میں سوویت یونین کی داخلی حرکیات کا تجزیہ کرتا ہے، خاص طور پر گورباچوف کی "glasnost" (شفافیت) اور "perestroika" (ازسر نو تشکیل) کی پالیسیوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے۔ وہ سوویت یونین کو درپیش چیلنجوں اور کمیونسٹ نظام میں اصلاحات کی گورباچوف کی کوششوں پر گفتگو کرتا ہے۔ وہ سوویت یونین (جنوب کا بادشاہ-اژدہا)، کیتھولک کلیسا (شمال کا بادشاہ-درندہ)، اور جسے وہ سرمایہ دار مغرب کہتا ہے (شمال کے بادشاہ کی نیابتی فوج-جھوٹا نبی) کے درمیان جغرافیائی سیاسی تناؤ اور طاقت کی کشمکش کا جائزہ لیتا ہے۔ وہ نظریاتی تنازعات، جاسوسی، اور خفیہ کارروائیوں پر بات کرتا ہے جو سرد جنگ کے دور کی نمایاں خصوصیات تھیں، اور دنیا کے مستقبل کو شکل دینے کے لیے مختلف کرداروں کی کوششوں کا جائزہ لیتا ہے۔

مارٹن عالمی سیاست اور سفارت کاری میں بطور ایک قوت کیتھولک مذہب کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ وہ دلیل دیتا ہے کہ پوپ جان پال دوم کی قیادت میں کیتھولک کلیسا نے اس دور میں تاریخ کے رخ کی تشکیل اور سرد جنگ کے نتیجے پر اثر انداز ہونے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ وہ جان پال دوم کے اثر و رسوخ کو پرتگال کے فائیمہ میں ظہورِ مریم کے تناظر میں رکھتا ہے اور عالمی واقعات پر فائیمہ کے اثرات اور تاریخ کے رخ کی تشکیل میں کیتھولک کلیسا کے کردار کی نشاندہی کرتا ہے۔ مارٹن کا کہنا ہے کہ فائیمہ کے واقعات کے اہم پیش گوئیاتی اور جغرافیائی-سیاسی مضمرات ہیں، خصوصاً سرد جنگ کے دور کے تناظر میں۔

مارٹن فاطمہ کے تین رازوں کا جائزہ لیتا ہے، جنہیں کہا جاتا ہے کہ 1917 میں فاطمہ میں کنواری مریم نے تین کم سن چرواہے بچوں پر ظاہر کیا تھا۔ وہ تجویز کرتا ہے کہ تیسرا راز، جسے ابتدا میں ویٹیکن نے خفیہ رکھا اور جو صرف 2000 میں ظاہر کیا گیا، کیتھولک چرچ اور دنیا کے مستقبل سے متعلق قیامت خیز خبرداریاں پر مشتمل تھا۔ مارٹن استدلال کرتا ہے کہ فاطمہ کے واقعات، جن میں ظہور اور کنواری مریم کے دیے گئے پیغامات شامل تھے، نے عالمی سیاست اور سرد جنگ کے دور میں کمیونزم اور سرمایہ داری کے مابین کشمکش پر نمایاں اثرات مرتب کیے۔

مارٹن فاطمہ کی پیشین گوئیوں کی تکمیل میں پوپ جان پال دوم کے کردار کو ایک کلیدی شخصیت کے طور پر نمایاں کرتا ہے۔ وہ اشارہ کرتا ہے کہ جان پال دوم نے خود کو فاطمہ کے تیسرے راز میں مذکور "سفید پوش بشپ" سمجھا، اور اپنی پائنت کو ایک ایسے مشن کے طور پر دیکھا جس کا مقصد شر کی قوتوں کا مقابلہ کرنا اور کیتھولک کلیسیا اور مجموعی طور پر معاشرے میں روحانی تجدید کو

فروغ دینا تھا۔

مارٹن کا کہنا ہے کہ فاطمہ کے پیغامات نے روحانی جنگ کی اہمیت اور کیتھولک کلیسا کے لیے اس ضرورت پر زور دیا کہ وہ بدی کی طاقتوں کا، کلیسا کے اندر بھی اور باہر بھی، مقابلہ کرے۔ وہ دلیل دیتا ہے کہ فاطمہ کے واقعات نے جدید دنیا میں انسانیت کو درپیش چیلنجوں کو سمجھنے اور ان سے نمٹنے کے لیے ایک روحانی اور اخلاقی ڈھانچہ فراہم کیا۔ فاطمہ کے پیغامات ایک شیطانی بیانیے کی نمائندگی کرتے ہیں، جو کیتھولک مذہب کو اس بات پر آمادہ کرتا ہے کہ وہ شیطان کو مسیح کے طور پر قبول کرے، جب وہ عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر مسیح کا "روپ دھارتا" ہے۔

شیطان زمین پر بسنے والوں کو فریب دینے کے لیے معجزات دکھائے گا۔ روح پرستی مردوں کا روپ دھرا کر اپنا کام کرے گی۔ وہ مذہبی جماعتیں جو خدا کے تنبیہی پیغامات سننے سے انکار کریں گی، سخت فریب میں مبتلا ہوں گی اور مقدسین پر ظلم و ستم کے لیے حکومتی طاقت کے ساتھ متحد ہو جائیں گی۔ پروٹسٹنٹ کلیسائیں پاپائی طاقت کے ساتھ مل کر خدا کے احکام پر چلنے والے لوگوں کو ستائیں گی۔ یہ وہ طاقت ہے جو ظلم و ستم کے عظیم نظام کی تشکیل کرتی ہے، جو انسانوں کے ضمائر پر روحانی جبر مسلط کرے گی۔

'اس کے دو سینگ برہ کے سے تھے، اور وہ اڑدے کی طرح بولتا تھا۔' اگرچہ لوگ برہ خدا کے پیروکار ہونے کا اقرار کرتے ہیں، وہ اڑدے کی روح سے مملو ہو جاتے ہیں۔ وہ حلیم و فروتن ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن شیطان کی روح کے ساتھ بولتے اور قانون سازی کرتے ہیں، اور اپنے اعمال سے ظاہر کرتے ہیں کہ وہ اس کے برعکس ہیں جس کا وہ دعویٰ کرتے ہیں۔ یہ برہ صفت قوت ان لوگوں کے خلاف جنگ کرنے میں اڑدے کے ساتھ متحد ہو جاتی ہے جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں۔ اور شیطان پروٹسٹنٹوں اور پاپائیت کے پیروکاروں کے ساتھ متحد ہو جاتا ہے، اس جہان کے خدا کی حیثیت سے ان کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے، اور لوگوں پر اپنے احکام چلاتا ہے گویا وہ اس کی بادشاہی کے رعایا ہوں، تاکہ ان کے ساتھ وہ جیسے چلے برتاؤ کرے، ان پر حکومت کرے اور انہیں قابو میں رکھے۔

اگر لوگ خدا کے احکام کو پاؤں تلے روندنے پر راضی نہ ہوں، تو اڑدہا کی روح ظاہر ہو جاتی ہے۔ انہیں قید کیا جاتا ہے، کونسلوں کے سامنے لایا جاتا ہے، اور جرمانہ کیا جاتا ہے۔ 'وہ سب کو، چھوٹے اور بڑے، امیر اور غریب، آزاد اور غلام، ان کے دائیں ہاتھ یا ان کی پیشانیوں پر ایک نشان لینے پر مجبور کرتا ہے' [مکاشفہ 13:16]۔ اور اسے درندے کی مورت کو جان بخشنے کا اختیار تھا، تاکہ درندے کی مورت بول بھی سکے، اور یہ کرائے کہ جتنے لوگ درندے کی مورت کی عبادت نہ کریں وہ قتل کیے جائیں' [آیت 15]۔ یوں شیطان یہوواہ کے اختیارات خاص کو غصب کر لیتا ہے۔ گناہ کا آدمی خدا کی مسند پر بیٹھتا ہے، اپنے آپ کو خدا قرار دیتا ہے، اور خدا سے بڑھ کر عمل کرتا ہے۔ مینسکرپٹ ریلیزرز، جلد 14، 162۔

ضد مسیح روم کے پوپ اور شیطان دونوں کی علامت ہے، کیونکہ روم کا پوپ شیطان کا زمینی نمائندہ ہے۔ "یوں شیطان یہوواہ کے اختیارات پر غاصبانہ قبضہ کر لیتا ہے۔ گناہ کا آدمی خدا کی کرسی پر بیٹھتا ہے، اپنے آپ کو خدا قرار دیتا ہے، اور خدا سے بالاتر ہو کر عمل کرتا ہے۔" شیطان کا ارادہ ہے کہ جب وہ اختیار سنبھالے تو دنیا پر اس حد تک قابو پالے کہ وہ "انسانوں پر اس طرح حکم چلائے جیسے وہ اس کی بادشاہی کے رعایا ہوں، تاکہ انہیں جیسے وہ چاہے برتے، حکومت کرے اور قابو میں رکھے۔" ایک مذہبی تخت حاصل کرنے کے لیے جس سے وہ حکومت کرے اُس نے کیتھولک چرچ بنایا، اور ایک سیاسی تخت حاصل کرنے کے لیے جس سے وہ حکومت کرے اُس نے اقوام متحدہ بنائی۔

"بت پرستی اور مسیحیت کے درمیان اس سمجھوتے کے نتیجے میں 'گناہ کا آدمی' ظاہر ہوا، جس کی نبوت میں پیشین گوئی کی گئی تھی کہ وہ خدا کی مخالفت کرے گا اور اپنے آپ کو خدا سے بھی بلند کرے گا۔ جھوٹے مذہب کا وہ عظیم الشان نظام شیطان کی طاقت کا شاہکار ہے - اس کی ان

کوششوں کی یادگار کہ وہ تخت نشین ہو کر زمین پر اپنی مرضی کے مطابق حکومت کرے۔"
عظیم کشمکش، 50.

فاطمہ کا معجزہ اور اس کی شیطانی پیشگوئی وہی چیز ہے جسے شیطان نے استعمال کیا ہے تاکہ ایک نبوی منظرنامہ تیار کرے جو کیتھولک مذہب کو یہ اجازت دیتا ہے کہ جب وہ ظاہر ہوگا اور مسیح کا روپ دھارے گا تو وہ اپنی کلیسا کو تیزی سے اس کے اختیار میں سونپ دے۔ اس کا مسیح کا روپ دھارنا جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت شروع ہوگا، جس کی نمائندگی دانی ایل باب گیارہ کی آیت سولہ، آیت بائیس، آیت اکتیس اور آیت اکتالیس میں کی گئی ہے۔

"خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاپائیت کے قیام کو نافذ کرنے والے فرمان کے ذریعے، ہماری قوم اپنے آپ کو راستبازی سے مکمل طور پر منقطع کر لے گی۔ جب پروٹسٹنٹ اس خلیج کے پار اپنا ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کا ہاتھ تھام لے گی، جب وہ اس کھائی کے اوپر سے بڑھ کر روحانیت کے ساتھ مصافحہ کرے گی، جب اس سے گانہ اتحاد کے زیر اثر ہمارا ملک ایک پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت کے طور پر اپنے دستور کے ہر اصول کو رد کر دے گا، اور پاپائی جھوٹوں اور فریبوں کی اشاعت کے لیے انتظام کرے گا، تب ہم جان سکتے ہیں کہ شیطان کی حیرت انگیز کارروائی کا وقت آ پہنچا ہے اور انجام قریب ہے۔" Testimonies, جلد 5, 451.

امریکہ میں اتوار کے قانون کے وقت، "شیطان کی حیرت انگیز کارگزاری کا وقت آ پہنچا ہے۔" مکاشفہ باب تیرہ، آیت گیارہ میں، امریکہ اڑیے کی مانند "بولتا" ہے، اور پھر آیت تیرہ میں، جو صرف یہ ظاہر کرتی ہے کہ جب امریکہ "بولتا" ہے، یعنی اتوار کا قانون پاس کرتا ہے، تو کیا ہوتا ہے، شیطان آسمان سے آگ نازل کرتا ہوا ظاہر ہوتا ہے۔

خدا کے بندے، جن کے چہرے پاک تقدیس کے نور سے منور اور روشن ہیں، آسمانی پیغام کا اعلان کرنے کے لیے ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے جائیں گے۔ ہزاروں آوازوں کے ذریعے ساری دنیا میں یہ تنبیہ دی جائے گی۔ معجزات ظاہر ہوں گے، بیمار شفا پائیں گے، اور نشانیاں اور عجائبات ایمان لانے والوں کے ساتھ ساتھ ہوں گے۔ شیطان بھی جھوٹے عجائبات کے ساتھ کام کرے گا، یہاں تک کہ لوگوں کی نظروں کے سامنے آسمان سے آگ بھی نازل کرے گا۔ مکاشفہ 13:13۔ یوں اہل زمین کو اپنا موقف اختیار کرنے پر لایا جائے گا۔ عظیم کشمکش، 611, 612.

فاطمہ کے پیغامات کی تصدیق ایک ایسے معجزے کے ذریعے ہوئی جس کی گواہی الحادی حکومتی اخبارات نے بھی دی، جو اس واقعہ میں اس غرض سے شریک ہوئے تھے کہ ان دعوؤں کی تردید کریں جو نام نہاد کنواری مریم کے بارے میں کیے گئے تھے کہ وہ مئی سے لے کر 13 اکتوبر 1917 کے معجزے تک ہر ماہ کی تیرہ تاریخ کو ان تین بچوں کے پاس آتی تھیں۔ معجزے کے وقت فاطمہ میں موجود ہر الحادی خبر رساں ادارے نے اس واقعہ کی تصدیق کی۔ یہ ایک حقیقی معجزہ تھا (شیطان کا)۔

جیسا کہ ملاکی مارٹن نے اپنی کتاب میں نشاندہی کی ہے، پوپ جان پال مریم فاطمہ سے اپنی عقیدت کے تحت رہنمائی پاتے تھے۔ فاطمہ کی خفیہ پیشین گوئی، جو سن 2000 تک ظاہر نہیں کی گئی تھی، یقیناً ایک شیطانی پیشین گوئی تھی، لیکن آخری دنوں میں یسوع ابتدائی دنوں کو دہراتا ہے۔ بائبل کی قدیم ترین کتاب، یعنی وہ پہلی کتاب جو موسیٰ نے لکھی، ایوب کی کتاب ہے، اور اس میں بتایا گیا ہے کہ ایوب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ تمام پیشین گوئیاں آخری دنوں میں ہی سب سے کامل طور پر پوری ہوتی ہیں۔ ایوب کی کہانی میں شیطان کو ایوب پر موت اور تباہی لانے کی اجازت دی جاتی ہے تاکہ ایوب کو آزمایا جائے۔ آخری دنوں میں جو معجزات شیطان کو انجام دینے کی اجازت ملتی ہیں، وہ حقیقی معجزات ہیں۔ وہ شیطانی معجزات ہیں، لیکن خدا نے شیطان کو اپنا آخری اور سب سے بڑا کارنامہ انجام دینے کی اجازت دی ہے، اسی مقصد کے لیے جس مقصد سے اس نے شیطان کو ایوب کو آزمانے کی اجازت دی تھی۔

بہت سے لوگ روحانی مظاہر کی توجیہ اس طرح کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ انہیں مکمل طور پر میڈیم کی طرف سے دھوکے اور ہاتھ کی صفائی سے منسوب کر دیتے ہیں۔ لیکن اگرچہ یہ سچ ہے کہ فریب کے نتائج کو اکثر حقیقی مظاہر کے طور پر پیش کیا گیا ہے، تاہم ماورائے فطرت قوت کے نمایاں مظاہرے بھی ہوئے ہیں۔ وہ پراسرار دستکیں جن سے جدید روحیت کا آغاز ہوا، انسانی فریب یا مکاری کا نتیجہ نہ تھیں، بلکہ انہیں شریر فرشتوں نے براہ راست انجام دیا تھا، جنہوں نے یوں روحوں کو تباہ کرنے والی گمراہیوں میں سے ایک نہایت کامیاب گمراہی متعارف کرائی۔ بہت سے لوگ اس عقیدے کے باعث پھنس جائیں گے کہ روحیت محض انسانی ڈھونگ ہے؛ جب وہ ایسے مظاہر کے روبرو لائے جائیں گے جنہیں وہ ماورائے فطرت کے سوا کچھ سمجھ ہی نہ سکیں گے، تو وہ دھوکا کھا جائیں گے اور انہیں خدا کی عظیم قدرت سمجھ کر قبول کر لیں گے۔

یہ لوگ اُن عجائبات کے بارے میں مقدس صحائف کی گواہی کو نظر انداز کرتے ہیں جو شیطان اور اس کے کارندوں کے ہاتھوں انجام دیے گئے ہیں۔ یہی شیطانی اعانت تھی جس سے فرعون کے جادوگر خدا کے کام کی نقل کرنے کے قابل ہوئے۔ پولس گواہی دیتا ہے کہ مسیح کی دوسری آمد سے پہلے شیطانی قوت کے اسی طرح کے مظاہرے ہوں گے۔ خداوند کی آمد سے پہلے 'شیطان کی کارفرمائی تمام قوت اور نشانیاں اور جھوٹے عجائبات کے ساتھ، اور ناراستی کے ہر طرح کے فریب کے ساتھ' ہوگی۔ ۲ تھسلونیکیوں 2:9، 10۔ اور رسول یوحنا، آخری ایام میں ظاہر ہونے والی معجزہ دکھانے والی قوت کو بیان کرتے ہوئے، کہتا ہے: 'وہ پڑے بڑے عجائبات کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ لوگوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ اتارتا ہے، اور اُن معجزات کے وسیلہ سے جنہیں کرنے کا اسے اختیار دیا گیا تھا، وہ زمین پر بسنے والوں کو گمراہ کرتا ہے۔' مکاشفہ 13:13، 14۔ یہاں محض فریب کاریوں کی پیش گوئی نہیں کی گئی۔ لوگ اُن معجزات سے دھوکا کھاتے ہیں جنہیں شیطان کے کارندے کرنے کی قدرت رکھتے ہیں، نہ اُن سے جن کا وہ محض دکھاوا کرتے ہیں۔ عظیم کشمکش، 553۔

مالاکی مارٹن کی کتاب میں فاطیما کے پیغامات کو کلیسا کی اندرونی کشمکش کے تناظر میں آخری زمانے میں کیتھولکیت کے نبوی ڈھانچے کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جسے یا تو اچھے پوپ بمقابلہ برے پوپ، یا قدامت پسند پوپ بمقابلہ لبرل پوپ کی صورت میں بیان کیا جا سکتا ہے۔ قدامت پسند، اور مارٹن کی معجزے کی تعبیر کے مطابق اچھا پوپ، اپنی فہم کی بنیاد پہلی ویٹیکن کونسل پر رکھتا ہے، جسے ویٹیکن اول بھی کہا جاتا ہے، جو 8 دسمبر 1869 سے 20 جولائی 1870 تک منعقد ہوئی، اسے پوپ پائیس نہم نے طلب کیا تھا اور اس کا بنیادی زور پاپائی معصومیت کے عقیدے کی تعریف اور اس وقت کیتھولک کلیسا کو درپیش مختلف الہیاتی اور عقائدی مسائل کے حل پر تھا۔ دوسری ویٹیکن کونسل، جو عام طور پر ویٹیکن دوئم کے نام سے معروف ہے، بہت بعد میں 11 اکتوبر 1962 سے 8 دسمبر 1965 تک منعقد ہوئی۔ اسے پوپ جان تیسویں نے طلب کیا اور جان تیسویں کی وفات کے بعد پوپ پاؤل ششم نے اسے جاری رکھا۔

کیتھولک مذہب کے آخری ایام، جیسا کہ مارٹن نے بیان کیا ہے، چرچ روم کی غیر خطا پذیری اور اولیت، جیسا کہ ویٹیکن اول میں بیان کی گئی، اور اُس لبرل ازم کے درمیان کشمکش کی نشاندہی کرتے ہیں جس کا اظہار اس وقت فرانسس، ووک پوپ، کر رہے ہیں اور جس کی نمائندگی ویٹیکن دوم کی دستاویزات کرتی ہیں۔ مارٹن کے مطابق کلیسا پر کنٹرول کی ان دو روشوں کی اس کشمکش کے دوران تیسری عالمی جنگ چھڑ جاتی ہے، اور یسوع واپس آتے ہیں، زمین پر نزول کرتے ہیں، نیک پوپ پر اپنی برکت رکھتے ہیں اور کیتھولک کلیسا کا تخت سنبھالتے ہیں۔

دانی ایل گیارہ کی تیرہ سے پندرہ آیات میں، وہ تاریخ جو آیت سولہ کے اتوار کے قانون سے فوراً پہلے واقع ہوتی ہے، نیابتی جنگوں کی تیسری اور آخری لڑائی کو بیان کرتی ہے۔ یہ وہ جنگ ہے جو آیات گیارہ اور بارہ میں پوتن کی فتح کے بعد آتی ہے، لیکن ان تین آیات کے وسط میں، آیت چودہ اس وقت کی نشان دہی کرتی ہے جب کیتھولکیت آخری ایام کی تاریخ میں داخل ہوتی ہے۔

اشعیاہ کے مطابق، بائبل کی نبوت کی چھٹی سلطنت کی علامتی ستر سالہ حکمرانی کے دوران روم کی فاحشہ فراموش کر دی جاتی ہے۔ جب پہلی مرتبہ 538ء میں زمین پر پاپائیت کو تخت نشین کیا گیا، تو اس کی تخت نشینی سے پہلے کا سنگِ میل 533ء میں جسٹینین کا فرمان تھا۔

جسٹینین کے فرمان کے حوالے سے تاریخ یہ بتاتی ہے کہ جسٹینین نے اپنی سلطنت پر اپنی گرفت مضبوط کرنے کے لیے اس مذہبی تنازع کو ختم کرنے کی کوشش کی جو سلطنت میں انتشار کا باعث بنا ہوا تھا۔ یہ تنازع اس بارے میں تھا کہ نام نہاد مسیحی کلیسا کا سربراہ مشرق میں قسطنطنیہ کا کلیسا ہے یا مغرب میں روم کا کلیسا۔ آیت تیرہ میں، ریاستہائے متحدہ امریکہ کے آخری صدر کو ایسے تنازع کا سامنا ہوگا جو اسے جسٹینین کی تاریخ کے مماثل راستہ اختیار کرنے پر مجبور کرے گا، اور وہ اعلان کرے گا کہ کیتھولک کلیسا کلیساؤں کا سربراہ ہے، اور بدعتیوں کی اصلاح کرنے والا ہے، تاکہ اپنے اقتدار کو مستحکم کرنے کے لیے ضروری سیاسی حمایت قائم کر سکے۔

فاطمہ کی شیطانی پیش گوئیوں پر ہمیں کوئی اعتماد نہیں کرنا چاہیے، لیکن ہم پر لازم ہے کہ ہم دیکھیں کہ خدا کے کلام میں کیا ظاہر کیا گیا ہے۔ بیسویں صدی کے آغاز میں زمین کے درندے کے دونوں سینگ اپنی تیسری نسل میں داخل ہوئے، جو سازباز کی نسل ہے۔ جمہوری سینگ نے اپنے مالیاتی نظام کو عالمی بینکروں کے حوالے کر دیا، جن کی جڑیں سرخ ڈھال کے گھرانے، یعنی روتشائلڈ خاندان، تک جاتی ہیں، اور ان کا الیومینائی، فری میسنری، خفیہ انجمنوں اور یسوعی آرڈر کے ساتھ پراسرار تعلق ہے۔ بہن واٹ ان قوتوں کے بارے میں براہ راست خبردار کرتی ہیں۔ اسی زمانے میں، پروٹسٹنٹ سینگ کے طور پر، لاوڈیقائی ایڈونٹزم نے اپنے تعلیمی اور مذہبی اداروں کو دنیاوی حکمرانی کے سپرد کر دیا۔

اسی دور میں، بادشاہ جنوب کی جدید شکل کی تاریخ کا آغاز روسی انقلاب سے ہوتا ہے، اور بادشاہ شمال کی جدید شکل کی تاریخ کا آغاز فاطمہ کے معجزے سے ہوتا ہے۔ مالاکا مارٹن اپنی کتاب میں زور دیتے ہیں کہ اچھے اور برے پوپ کی داخلی کشمکش سے آگے بڑھ کر، فاطمہ کے پیغامات نے عمومی طور پر کیتھولکیت کی دہریت کے خلاف جدوجہد کی نشان دہی کی، مگر زیادہ خاص طور پر روس کی دہریت کے خلاف۔ وہ راز جس پر پوپ کو 1917 میں عمل کرنا تھا، اس میں یہ (شیطانی) وعدہ شامل تھا کہ اگر پوپ ایک کونکلیو طلب کرے اور روس کو کنواری مریم کے نام وقف کر دے، تو دوسری عالمی جنگ نہیں ہوگی۔ اس میں یہ بھی بتایا گیا تھا کہ اگر پوپ انکار کر دے تو روس اپنا نظریہ دور دور تک پھیلا دے گا اور پھر ایک اور عالمی جنگ ہوگی۔

دوسری عالمی جنگ میں روس کی اشتراکیت کے خلاف کیتھولکیت کی جنگ شامل تھی۔ اس جنگ میں کیتھولکیت کی نیابتی فوج نازی جرمنی تھی۔ پاپائیت ہمیشہ نیابتی افواج کو بروئے کار لاتی ہے۔ 1933 میں کیتھولک کلیسیا نے، کارڈینل پاسیلی کی مساعی کے ذریعے، ایڈولف ہٹلر کے ساتھ ایک کونکورڈاٹ پر دستخط کیے جس نے ہٹلر کو جرمنی پر کنٹرول حاصل کرنے کی اجازت دی، اور خود ہٹلر کی گواہی کے مطابق، وہ معاہدہ (کونکورڈاٹ) ہی تھا جس نے ہٹلر کو یہودی مسئلے کا حل نکالنے کے قابل بنایا۔ دوسری عالمی جنگ میں نازی، لادین روس کے خلاف پاپائیت کی نیابتی قوت تھی، اور نیابتی جنگوں کی دوسری لڑائی میں، جو اب یوکرین میں انجام دی جا رہی ہے، یہ ایک اور نازی نیابتی فوج کے ذریعے عمل میں لائی جا رہی ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

دو عظیم غلطیوں، یعنی روح کی لافانیت اور اتوار کی حرمت، کے ذریعے شیطان لوگوں کو اپنی فریب کاریوں کے زیر اثر لے آئے گا۔ اول الذکر تحضیر ارواح کی بنیاد رکھتی ہے، اور موخر الذکر روم کے ساتھ ہمدردی کا رشتہ پیدا کرتی ہے۔ ریاست ہائے متحدہ کے پروٹسٹنٹ سب سے آگے ہوں گے کہ وہ خلیج کے پار اپنے ہاتھ بڑھا کر تحضیر ارواح کا ہاتھ تھامیں؛ وہ اس کھائی کے اوپر سے ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کے ساتھ ہاتھ ملا دیں گے؛ اور اس سہ طرفہ اتحاد کے اثر کے تحت یہ ملک ضمیر کے

حقوق کو پامال کرنے میں روم کے نقش قدم پر چلے گا۔

جیسے جیسے اسپرچولزم زمانے کی ظاہری مسیحیت کی زیادہ سے زیادہ تقلید کرتا ہے، اس میں فریب دینے اور پھانسنے کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ خود شیطان بھی موجودہ ترتیب امور کے مطابق تبدیل ہو جاتا ہے۔ وہ نور کے فرشتے کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ اسپرچولزم کے وسیلے سے معجزے ظاہر ہوں گے، بیمار شفا پائیں گے، اور بہت سے ناقابل انکار عجائبات سرانجام دیے جائیں گے۔ اور چونکہ ارواح بائبل پر ایمان کا اقرار کریں گی اور کلیسیا کے اداروں کے لیے احترام ظاہر کریں گی، اس لیے ان کے کام کو الہی قدرت کے مظہر کے طور پر قبول کیا جائے گا۔

کہلانے والے مسیحیوں اور بے دینوں کے درمیان امتیاز کی لکیر اب بمشکل ہی نظر آتی ہے۔ کلیسیا کے اراکین وہی چیزیں پسند کرتے ہیں جو دنیا پسند کرتی ہے اور ان کے ساتھ ملنے کے لیے تیار ہیں، اور شیطان ارادہ کرتا ہے کہ انہیں ایک ہی جماعت میں جمع کر دے اور یوں سب کو روح پرستی کی صفوں میں بہالے جا کر اپنے مقصد کو مضبوط کرے۔ پوپ کے ماننے والے، جو معجزات کو سچی کلیسیا کی یقینی نشانی سمجھ کر فخر کرتے ہیں، اس معجزہ دکھانے والی قوت سے آسانی سے دھوکا کھا جائیں گے؛ اور پروٹسٹنٹ بھی، حق کی ڈھال پھینک دینے کے بعد، فریب میں آ جائیں گے۔ پوپ کے ماننے والے، پروٹسٹنٹ اور دنیا دار سب یکساں طور پر دینداری کی صورت کو اس کی قوت کے بغیر قبول کریں گے، اور اس اتحاد میں وہ دنیا کو ایمان میں لانے اور مدتوں سے منتظر ہزار سالہ دور کے آغاز کی ایک عظیم تحریک دیکھیں گے۔

روحانیت کے ذریعے، شیطان نسل انسانی کا محسن بن کر ظاہر ہوتا ہے، لوگوں کی بیماریوں کو شفا دیتا ہے، اور یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ مذہبی ایمان کا ایک نیا اور زیادہ اعلیٰ نظام پیش کرتا ہے؛ لیکن اسی وقت وہ تباہ کنندہ کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔ اس کی ترغیبات بے شمار لوگوں کو بربادی کی طرف لے جا رہی ہیں۔ بے اعتدالی عقل کا تختہ الٹ دیتی ہے؛ اس کے پیچھے نفسانی لذت پرستی، جھگڑا اور خونریزی آتی ہے۔ شیطان جنگ سے لذت اٹھاتا ہے، کیونکہ یہ روح کے بدترین جذبات کو بھڑکا دیتی ہے اور پھر اپنے ان شکاروں کو، جو گناہ اور خون میں لت پت ہوتے ہیں، ابدیت کی طرف بہالے جاتی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ قوموں کو ایک دوسرے کے خلاف جنگ پر اکسائے، کیونکہ اس طرح وہ لوگوں کے اذہان کو اس تیاری کے کام سے ہٹا سکتا ہے جو خدا کے دن میں قائم رہنے کے لیے ضروری ہے۔

شیطان عناصر کے ذریعے بھی کام کرتا ہے تاکہ غیر تیار جانوں سے اپنی فصل سمیٹ لے۔ اس نے فطرت کی تجربہ گاہوں کے بھیدوں کا مطالعہ کیا ہے، اور جتنی خدا اجازت دیتا ہے، وہ عناصر پر قابو پانے کے لیے اپنی ساری طاقت استعمال کرتا ہے۔ جب اسے ایوب کو اذیت دینے کی اجازت دی گئی، تو کتنی جلدی ریوڑ اور مویشی، نوکر، گھر، بچے سب کے سب بہا دیے گئے—ایک مصیبت کے پیچھے دوسری، گویا لمحہ بھر میں۔ یہ خدا ہی ہے جو اپنی مخلوق کو ڈھال بن کر بچاتا ہے اور ہلاک کرنے والے کی طاقت سے ان کے گرد حصار باندھتا ہے۔ لیکن مسیحی دنیا نے یہوہ کی شریعت کی تحقیر کی ہے؛ اور خداوند وہی کرے گا جس کا اُس نے اعلان کیا ہے—وہ زمین سے اپنی برکتیں واپس لے لے گا اور ان لوگوں سے اپنی محافظانہ نگہداشت ہٹا لے گا جو اُس کی شریعت کے خلاف بغاوت کر رہے ہیں اور دوسروں کو بھی یہی کرنے کی تعلیم دے رہے اور مجبور کر رہے ہیں۔ جن کی خدا خاص حفاظت نہیں کرتا، ان سب پر شیطان کا اختیار ہے۔ وہ اپنے مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے بعض پر عنایت کرے گا اور انہیں خوشحال بنائے گا، اور دوسروں پر مصیبتیں نازل کرے گا اور لوگوں کو یہ باور کرائے گا کہ گویا خدا ہی انہیں مبتلا کر رہا ہے۔ عظیم کشمکش، 588، 589۔